میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 09 صفر 1446ھ | 14/08/2024 | نمبر: 1446/06

پریس ریلیز

پاکستانی حکمران، حسینہ واجد کی پالیسیوں پر عمل پیرا ہو کر کس منہ سے بنگلہ دیش کے عوام سے اظہار یکجہتی کر رہے ہیں؟

7 اگست 2024 کو وزارت خارجہ نے ایک دو سطری بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام بنگلہ دیشی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور دل سے امید کرتے ہیں کہ وہاں تیزی کے ساتھ صورت حال پر امن اور نارمل حالت پر واپس لوٹے۔" تاہم، اپنے باقی بیانات کی طرح یہ بیان بھی سفید جھوٹ پر مبنی ہے۔ پاکستانی عوام کی مانند، بنگلہ دیش کے عوام کے حقیقی مطالبات کیلئے نہ بنگلہ دیشی قیادت تیار ہے، اور نہ پاکستانی حکمران، کیونکہ اگر عوام کی خواہشات پر واقعتاً عمل درآمد ہو گیا تو اس کے بعد نہ تو یہ حکمران بچیں گے نہ ہی ان کے استعماری آقاؤں کی نو استعماریت!

بنگلہ دیش کے عوام کے اندر حسینہ واجد کے اینٹی اسلام اور اینٹی مسلم اقدامات کے خلاف مسلسل لاوا جمع ہو رہا تھا، حسینہ واجد بھارت نوازی میں ہر حد پار کر چکی تھی، اس کی چھترا لیگ کے غنڈے اسلام پسندوں کا ناطقہ بند کئے ہوئے تھے، اسلام پسندوں کی بڑی تعداد جبری گم شدگی کا شکار تھی، بعض پھانسیوں پر لٹکا دیئے گئے، جبکہ ایک بڑی تعداد زندانوں میں قید تھی۔ حسینہ حکومت اپنے مغربی آقاؤں، برطانیہ اور امریکہ، کی خوشنودی کیلئے سیکولرزم کو جبراً لوگوں کی گردنوں پر نافذ کر رہی تھی، یہ لاوا آخر کار 'سرکاری کوٹہ' کے ایشو پر پھٹ پڑا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی حکومت کے خاتمے کے ساتھ ہی حکومت کو اسلام پسندوں کو رہا کرنا پڑا، شیخ مجیب کے مجسمے ہر جگہ توڑ دیئے گئے، عوامی لیگ کے سیکولر رہنما چھپتے پھر رہے ہیں، اور ہندو ریاست کے سفارت کاروں کے روپ میں موجود بھارتی انٹیلی جنس کے اہلکار عوامی غیض و

غضب کا سامنا کرنے کے باعث اپنی موجودگی کو محدود کرنے پر مجبور ہیں، تو کیا یہی سب کچھ منیر-شریف حکومت بھی نہیں کر رہی!

حسینہ واجد کے بدترین جبر سے چھٹکارا یقیناً خوش آئند ہے، تاہم ابھی تک پرانا سیٹ اپ بحال ہے۔ بنگالی فوجی قیادت نے عوام کی حمایت، نظام اکھاڑنے کیلئے نہیں بلکہ چہرے اور چند کاسمیٹک تبدیلیوں کیلئے کی ہے، ایک لحاظ سے بالکل اسی طرح، جیسے پاکستان میں ہر دو تین سال کی روٹین ہے، جہاں اکثر و بیشتر عوام کے سڑکوں پر نکلنے سے پہلے ہی رائے عامہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے چہرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ تبدیلی صرف خلافت کا قیام ہے، جب اہل قوت اپنی نصرۃ ایک صالح جواں مرد کو بیعت کے ذریعے منتقل کرتے ہیں، جو ایک انقلابی انداز میں ہمہ گیر طور پر اسلام کو نافذ کرے، مغربی اثر و رسوخ کو اکھاڑ پھینکے، مسلم دنیا کو یکجا کرے اور مقبوضہ علاقوں کی آزادی کیلئے افواج روانہ کرے۔

اے افواج پاکستان! مسلم دنیا بشمول عالمی آرڈر ایک تلاطم کی کیفیت میں ہے۔ تمام مسلم حکومتوں اور ان کے حکمرانوں کی غداری بے نقاب ہو چکی ہے۔ اگر تم حرکت کرو گے تو مسلم حکمران اپنے بریف کیسوں کے ساتھ بھاگنے کیلئے تیار بیٹھے ہیں۔ مراکش سے انڈونیشیا تک امت، مغربی دنیا کے مسلمان اور دنیا بھر کے مظلوم افراد، سب تمہارے شانہ بشانہ ہونگے۔ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کو سمجھو، امت کے اندر انگڑائی لیتے ہوئے دین اسلام کو پہچانو۔ آج کے روم و فارس لڑکھڑا چکے ہیں، ان کی کھوکھلی بنیادیں آشکارا ہو گئی ہیں۔ اوپر سے غزہ نے کھرے اور کھوٹے کا فرق واضح کر دیا ہے۔ پس آگے بڑھو! حزب التحریر کے امیر، عالمی سیاست دان، فقیہ اور عالم جلیل شیخ عطا ابو خلیل ابو رشتہ کو قیام خلافت کیلئے نصرۃ کی بیعت دو، جو 40 سے زائد ملکوں میں دنیا کے سب سے بڑے اسلامی سیاسی ڈھانچے کی قیادت کر رہے ہیں، اور خلافت کے قیام کی تمام تیاریوں کے ساتھ میدان عمل میں سرگرم ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ طاقت کے بارے میں اپنے فرض کو پورا کرو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ﴿**إِنَّ اللهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ**﴾ "**بیشک اللہ نے**

مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لیے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لیے جنت ہے اللہ کی راہ میں لڑیں تو ماریں اور مریں" (سورۃ التّوبۃ: 111)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس